

کچھ تحقیق کے متعلق

پونی ورسٹی کے ایک استاد نے فرمایا کہ حضرت مجدد نے اپنے ایک مکتوب میں یہ بات صحیح نہیں لکھی کہ عیینی علیہ السلام کے زمانے میں افلاطون تھا -

ان سے عرض کیا گیا کہ:

- کیا آپ نے حضرت مجدد کے دست مبارک کا لکھا ہوا مکتوبات کا کوئی نسخہ دیکھا ہے ؟ نہیں -

- کیا حضرت مجدد کے کسی صاحبزادے کے ہاتھ کا لکھا ہوا کوئی نسخہ دیکھا ہے ؟ نہیں -

- کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت مجدد کے مکتوبات میں حسن خان افغانی نے تحریفات کی تھیں ؟ نہیں -

- ان تحریفات میں ایسی جرأت ہوئی کہ مکتوب ۱/۱۹۳ میں ارجمند کے قتل کو گوبند کا قتل لکھ دیا، حالانکہ یہ واقعہ خود حضرت مجدد کے زمانے کا (۱۹۱۵ھ) ہے - کیا گوبند اور ارجمند والی تحریف بعد کی نہیں ہے ؟ معلوم نہیں -

- کیا آپ کو معلوم ہے کہ اثبات النبوة اور روح روا فرض کتابیں لکھنے کے بعد حضرت مجدد کے خلاف کیا رد عمل ہوا ؟ معلوم نہیں -

- اس رد عمل سے جو فضنا قائم ہوئی تو خود شیخ عبدالحق محدث دہلوی جسیے بزرگ بھی بغیر تحقیق کیجئے ہوئے حضرت مجدد پر مفترض ہوئے اور صرف ایک عبارت پر اشتباه کی بنا، پر "شہر پر شہر" منادی کی گئی - کیا آپ نے غور فرمایا نہیں -

- کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت مجدد کے ایک خلیفہ کی کتاب میں بھی تحریفات ہوئیں - یعنی خواجہ بدرا الدین سرہندی کی "مجموع الادبیاء" میں ایسی تحریفات ہوئیں کہ وہ دوسرے فرقے کی کتاب بن گئی - (دیکھیں مخطوطہ ۶۲۵ - ائمۃ آفس لابیری - لندن) -

حضرت مجدد کے دفتر سوم کا مکتوب ۱۷۳ بھی مغلک معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہ ان کے مسلک اور مزاج کے خلاف ہے - مکتوب ۲/۲۰ بھی (غاباً ہے احتیاطی کی وجہ سے) مکتوب ۲/۱۱۵ بن گیا ہے یعنی دہرا یا گیا ہے -

اب ہم مفترض کے اصل اعتراض کی طرف آتے ہیں - حضرت مجدد کے تین مکتوبات (۱/۱۷۳ - ۲/۲۰ - ۳/۲۳) میں افلاطون کا ذکر آتا ہے - "دعوت نبوت حضرت عیینی علیہ نبینا و غلیہ الصلوٰۃ والسلام چوں بہ افلاطون کہ کلاں ترین ہے دونتائی بودہ رسید گفت نحن قوم محدثون

اس بیان کے بعد حضرت مجدد نے شرح مواقف (علم کلام کی کتاب) کا ذکر کیا ہے اور قباحتیے ایں ہے فردان " (یعنی فلاسفہ) اور پھر شیخِ مجی الدین ابن العربی کی " مواقف " فلسفہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

مکتب ۱ / ۳۲ میں بھی فلاسفہ کو تاپسند فرماتے ہوئے لکھتے ہیں : " فلاسفہ یونان و براءہمہ و جوگیہ ہند ہمہ را ریاضت گر سکنی صفائے نفس بخشیدہ بطلالت و خسارۃ دلالۃ نموده ۔ افلاطون ہے فرد اعتماد بر صفائے نفس خود نموده صور کشفیہ خیالیہ خود را مقتداً نمود ساختہ بحسب ورزید و بحضرت عیلی روح اللہ علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ در آن وقت مبعوث شدہ بود نہ گروید و گفت نحن قوم محمدیوں لا حاجہ بنا ایں من یہ صدیا ۔ اگر ایں صفائے ظلمت افزایے نمی داشت صور کشفیہ خیالیہ ، سدرہ اور نمی گشتند و از وصول بحث بمانع نمی آمدند ۔ "

مکتب ۲ / ۲۲ میں بھی صفائے نفس اور کشوف خیالی کے ذیل میں افلاطون کا ذکر ہے کہ " رسیں فلاسفہ است ۔ دولت بعثت حضرت عیلی را علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام دریابد و خود را از نادانی مستغفی دانستہ ب آنحضرت شگرود و از برکات نبوت بہرہ ش گیرد " شروع کے دو مکتبوں میں افلاطون کا قول عربی میں درج ہے (گو کہ ان کی عبارت ایک درسی سے کچھ مختلف بھی ہے ۔ شاید کلمات کی وجہ سے) ۔ میرے محترم مولانا ڈاکٹر ابو الفتح صغیر الدین صاحب نے خیال ظاہر فرمایا کہ مکتوبات فارسی میں ہیں اور افلاطون کا وہ قول عربی میں ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت مجدد نے وہ قول کسی عربی کتاب سے نیا ہے یہ بات صحیح معلوم ہوتی ہے اس سے اس تسامع کی ذمہ داری حضرت مجدد پر عائد نہیں ہوتی ۔

المہر " ریاضت گر سکنی " والی " صفائے نفس " کا ذکر جو حضرت مجدد کی مذکورہ بالا عبارتوں میں ہے دراصل فلاطینوس Plotinus (۲۰۵ تا ۲۰۰ م) کے ہیں ہے ۔ ہوا یہ کہ جب سکندر نے ہندوستان میں Porus کو شکست دی تو اپنے ساتھ ہیاں سے بہت سے ہندو، بدھ اور پارسی علماء، کو لے گیا ۔ اور سکندریہ میں ان سب کا فلاسفہ خلیط ملط ہو گیا ۔ انہوں نے خدا اور بندے کے درمیان نبی کی ضرورت کا بھی اکار کر دیا ۔ (بعد میں علامہ ابن تیمیہ نے اس فلسفے کی سخت مذمت کی) ۔ ڈاکٹر میر ولی الدین نے اپنی کتاب قرآن اور تصوف " مطبوع کراچی سال ندارد) کے صفحہ ۲۲ میں لکھا ہے کہ فلاطینوس کو بعد میں فلاطون الہی بھی پکارا جانے لگا ۔ " حاشیہ میں انہوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کا فلاسفہ اشراقت ہے ۔ (یعنی وجود صرف خدا کا ہے اور وجود کا بہلا اشراقت، عقل ہے ۔ دوسرا روح اور تمیز را مادہ اور ہر شے ، خدا ہی کا اشراقت ہے ۔) ۔ اس کے بر عکس افلاطون (۲۲ قبل میسح تا ۳۲ قبل میسح) اپنے استاد سقراط کی طرح

ہے تھا کہ اشیائے کائنات کا علم صرف ۱ - کلیات (General ideas) ۲ - تصورات (Concepts) اور ۳ - عالم گیر صداقتوں (Universal truths) کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ اشیاء ہر وقت متغیر ہوتی رہتی ہیں اس لئے ان کا علم حقیقی اور اصلی نہیں۔ صرف اعیان (Ideas) کا علم حقیقی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ دنیا میں جو کچھ نظر آتا ہے وہ لائق اعتبار نہیں۔ لیکن اس نے عالم موجودات کا انکار اور عالم غیر محسوس کا اثبات کیا۔ اس لئے ہے عملی پیدا ہوئی۔ اقبال نے اسی لئے ہکا ہے:-

راہبِ دیرینہ افلاطون علیم ۔ از گروہ گوسفندان قدیم
گفت تر زندگی در مردن است ۔ شمع را صد جلوہ از افسرون است
فلاطینوس اور افلاطون میں ہی فرق ہے ۲-

بہاں تک حضرت مجدد کی تحریر پر اعتراض کے سلسلے میں عرض کیا گیا۔ اب مخطوطات کے مطالعے سے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ یعنی یہ کہ ان کے مطالعے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ جتنا قدیم نئے ہو گا اتنا ہی معتبر ہو گا۔ لیکن یہ بات ضروری نہیں، سکتہ کرنے والے کی صلاحیت پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مثلاً کشف المحبوب کے ایک نئے کو ایک صاحب حضرت بہاء الدین ذکریا کا سکتہ شدہ سمجھتے تھے حالانکہ وہ کتاب اس قدر کم علم تھا کہ اپنا نام بھی صحیح نہیں لکھ سکتا تھا۔ یعنی ذکریا (ذال سے) کو تھا اور اس نے اس نئے میں بکثرت غلطیاں کی تھیں۔ بعض قریب العهد نئے دستیاب نہیں ہوتے تو عجیب عجیب غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔

انیں الارواح ایک مقبول کتاب رہی ہے کیونکہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی ہمیری رحمۃ اللہ علیہ جیسی مقبول شخصیت کی لکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے اپنے شیخ کے ملفوظات اس کتاب میں درج کئے ہیں۔ حضرت خواجہ سے کس کو عقیدت نہیں؟ لیکن اس کتاب کا کوئی بھی قریب العهد نئے موجود نہیں۔ بعد کے کسی نئے سے اس کی سکتہ ہوئی ہوگی اور عین ممکن ہے کہ کسی پڑھنے والے نے اپنی پسند کی کوئی عبارت یا شعر اس کے متن یا حاشیے میں درج کر دیا ہو گا۔ کتابت کے وقت اسے بھی شامل کر دیا گیا۔ کتاب کے تمام اندرجات پر غور د کرتے ہوئے صرف اس اضافے کی وجہ سے ہم فتویٰ صادر کر دیتے ہیں کہ وہ کتاب حضرت خواجہ نے مرتب نہیں کی۔ ایسا فتویٰ کئی کتابوں پر صادر ہو چکا ہے۔ کتابوں کے مطالعے میں بعض ناموں سے بھی دھوکا ہو جاتا ہے۔ مثلاً حمی لاری کا دیوان حضرت عبد القادر جيلاني کا سمجھ لیا جاتا ہے۔ معین فراہی کا دیوان حضرت خواجہ معین الدین چشتی سے مشوب ہے۔ بعد کے ایک قطب الدین کا دیوان حضرت قطب الدین بختیار کاکی کے نام سے مشہور کیا گیا۔ ٹھیر (شاگرد صائب) کا دیوان

اور
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۲۱۰
۲۲۱۱
۲۲۱۲
۲۲۱۳
۲۲۱۴
۲۲۱۵
۲۲۱۶
۲۲۱۷
۲۲۱۸
۲۲۱۹
۲۲۲۰
۲۲۲۱
۲۲۲۲
۲۲۲۳
۲۲۲۴
۲۲۲۵
۲۲۲۶
۲۲۲۷
۲۲۲۸
۲۲۲۹
۲۲۲۱۰
۲۲۲۱۱
۲۲۲۱۲
۲۲۲۱۳
۲۲۲۱۴
۲۲۲۱۵
۲۲۲۱۶
۲۲۲۱۷
۲۲۲۱۸
۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۳۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۱۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۲۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۳۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۴۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۵۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۷
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۸
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۶۹
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۰
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۱
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۲
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۳
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۴
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۵
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۶
۲۲۲۲۲۲۲۲۲۱۲۴۷۷
۲۲۲۲۲۲

تھیں فاریانی سے متعلق کردیا گیا لیکن ایسے دوادین کی داخلی شہادتوں اور ان کی زبان و بیان سے
اصل صفت کی طرف رہنمائی حاصل ہوتی ہے ۔
لیکن بعض اوقات داخلی شہادت سے پڑھنے والا گوگو میں میلا ہو جاتا ہے ۔ مثلاً میر تقیٰ میر
کا تذکرہ نکات الشعرا، جو ۱۱۶۱ھ سے قریب ۱۱۶۵ھ تک لکھا گیا ۔ اس کے صفحہ پر (مطبوعہ
(۲) الجن ترقی اردو) حضرت مظہر جان جاتا کا نام جان جان لکھا ہے ۔ جو ہے علّک صحیح ہے ۔ کیونکہ
اقوال ان کا ایک شعر بھی اسی طرح ہے کہ ۔

کوئی آزردہ کرتا ہے جن ایسے کو اے عالم

یہ دولت خواہ اپنا ، مظہر اپنا ، جان جان اپنا

لیکن اونچ (ریاست دیر) والے مکتوبات کے جھوٹے میں جو سات مکتوبات حضرت مظہر
کے ہیں (اور دو کا عکس بھی شامل ہے) ان کے شروع میں ہر جگہ ہی اسماط ہیں ۔ "بعد حدود
صلواہ از فقیر جان جاتاں ..."

(ان مکتوبات میں دو ایسے ہیں جو ۱۱۴۵ھ سے پہلے کے ہیں اور بقیہ پانچ ۱۱۹۰ھ کے
قریب تک کے ہیں)

ایسے شعر اور ایسے مکتوبات کے اسماط سے ہی نسبت نکالا جا سکتا ہے کہ حضرت ملہر نے پہلا
نام جان جان ضرورت شری کی وجہ سے لکھا ہو گا اور شر میں جان جاتا ہی لکھتے ہوں گے۔
بعض اوقات خارجی شہادتیں بھی صحیح نہیں ہوتیں ۔ ایک صاحب نے علامہ اقبال پر
مضمون لکھا تو ان کی تصانیف میں پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال مرحوم کی کتابوں کو بھی شامل کر دیا۔
ایک صاحب نے حضرت مجدد سے متعلق اعزامات کے جوش میں ان کی تحریر کی ایسی
باتوں پر تدقیق کر دی جو قرآن کی آیات ہیں ۔ وہ یچارے لامی کی وجہ سے ان آیات (ترجمہ) کو
دلپس (غیب) اقوال کہہ رہے ہیں ۔ اند تعالیٰ انھیں معاف فرمائے ۔ آمین۔

خارجی شواہد کے سلسلے میں شعر، کے تذکرے یقیناً ناکافی ہوتے ہیں کیونکہ ان میں عموماً
سواخ نہیں ہوتے ۔ لیکن ان میں جن شعرا کی غزلوں کے اشعار ہوتے ہیں ان سے اتنا تو ضرور
معلوم ہو جاتا ہے کہ ان اشعار کی عربی تذکرہ لکھتے وقت ضرور تیار ہو چکی ہوں گی ۔ اور ان
تذکرہ میں اگر سواخ سے متعلق کوئی بات ہوتی ہے تو تمازن کی مطابقت کرنے سے بہت مضید ہو
جاتی ہے۔

اب ہمارا بعض ہے اعتدالیوں کا ذکر کرنا ہے محلہ ہو گا ۔

(۱) ایک صاحب نے مولانا احمد رضا خاں کے مکتوبات شائع کیے ہیں ۔ کچھ مولانا اشرف علی تھانوی
کے نام بھی ہیں ۔ لوگوں کو معلوم ہے کہ ان دونوں بزرگوں میں اختلاف تھا ۔ اب وہ دونوں

۶۔

تی میر
طبود
کیونکہ

، مظہر
ر حمدو

، کے
نے اپنا
نیال پر
با۔

لی ایسی
نمہ (ا) کو

یں عموماً
نو ضرور
اور ان
غید بن

، تھانوئی
، دونوں

۱۱۳

بزرگ اس دنیا میں نہیں ہیں کہ ان سے معلوم کیا جاتا کہ کیا وہ مکتوبات (جو مولانا اشرف علی کے نام ہیں) واقعی لکھے گئے تھے؟ کیا اچھا ہوتا کہ ان کے عکس بھی دے دیجے جاتے تاکہ ایسے گمان کی گنجائش نہ ہوتی۔

(۲) ایک صاحب نے تبلیغی جماعت کی مذمت میں کفر کا فتوی شائع کیا ہے۔ لیکن اس جماعت کے احوال بغیر حوالے کے ہیں۔ پڑھنے والا کس طرح یقین کر سکتا ہے کہ واقعی اس جماعت نے ایسی باتیں کی ہیں۔

(۳) ایک صاحب نے میلاد شریف کے جواز سے متعلق ایک رسالہ شائع کیا ہے اور بعض علماء کے حوالے دیے ہیں جو عربی میں ہیں گویا ان کو ان تک رسائی حاصل ہے، گو کہ وہ خود عربی سے بالکل ناواقف ہیں۔

(۴) ایک صاحب نے سیرت پاک کے لیے قرآن مجید کی آیتوں کا حوالہ دیا ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ آیات نقل کرنے میں بہت غلطیاں کی ہیں اس محاصلے میں سخت اختیاط کی ضرورت ہے۔

(۵) اب یہ بھی دستور ہو گیا ہے کہ پی ایچ ڈی کے مقالات معاونے پر لکھوائے جاتے ہیں۔ لیکن مقالے میں جہاں طالب علم کچھ اپنی طرف سے لکھتا ہے تو اس میں جگہ جگہ ہجھ کی غلطیاں ہوتی ہیں۔ اور ان کی وجہ سے نگران حضرات کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔

ع کارہا نیکو شود لیکن بہ صبر

لیکن میں اپنے لیے ہی دعا کرتا ہوں۔ رہنا لائق اخذنا آن نیستا ادا اخطا نا۔

حوالی

ڈاکٹر دبی پرشاد نے تاریخ چانگیر میں یہاں ارجمندی لکھا ہے۔

لیکن Katz / Weingartner نے اپنی کتاب Readings in Ancient and Medieval Philosophy کے صفحہ ۳۲ میں لکھا ہے کہ افلاطون سے منسوب

کئی کتابیں اب اس کی نہیں سمجھی جاتیں۔ اور صفحہ ۳۶ میں یہ بھی لکھا ہے کہ افلاطون اور Neoplatonist Philosophy میں اب زیادہ فرق نہیں سمجھا جاتا

خطبات قاری محمد طیب (ملتان ۱۹۸۲ء)، چارم، ۱۴۵۱ء۔ ۱۴۴۱ء میں ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں افلاطون تھا۔ ان سے اس نے (غانباد)

سوالات بھی کئے تھے جن کا ذکر عبدالکریم جیلی (۱۹۸۱ء) نے کیا ہے۔

۔ ”لوازِ خانقاہِ مظہریہ“ اعلیٰ ”مکتوباتِ مدرسہ دیر“ مطبوعہ حیدرآباد سندھ،